In the name of Allah, the compassionate, the merciful

به نام خداوند بخشنده مهربان

سرشناسه	:	طبسی، نجم‌الدین، ۱۱۱۲ - Tabasi, Najm al-Din
عنوان قراردادی	:	درسنامه رجال مقارن: آشنایی اجمالی با علم رجال و علمای رجالی شیعه و سنی . اردو
عنوان و نام پدیدآور	:	رجال مقارن/ مولف نجم‌الدین طوسی؛ مترجم مولانا کوثر عباس صاحب.
مشخصات نشر	:	قم : مرکز بین المللی ترجمه و نشر المصطفی صلی الله علیه و آله، ۱۴۰۰.
مشخصات ظاهری	:	۳۲۸ ص.
شابک	:	978-600-429-975-6
وضعیت فهرست نویسی	:	فیپا
یادداشت	:	اردو.
موضوع	:	حدیث -- علم‌الرجال Hadith -- *Ilm al-Rijal محدثان -- سرگذشتنامه Hadith -- Authorities -- Biography
شناسه افزوده	:	عباس، کوثر، ۱۹۷۶- م.، مترجم
شناسه افزوده	:	جامعة المصطفی(ص) العالمیة. مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی(ص)
رده بندی کنگره	:	BP۱۱۴
رده بندی دیویی	:	۲۹۷/۲۶۴
شماره کتابشناسی ملی	:	۸۷۵۵۶۵۹

مرجع تولید: پژوهشگاه بین‌المللی المصطفی ﷺ

این کتاب با کاغذ حمایتی منتشر شده است

این کتاب با دستور ریاست محترم المصطفی ﷺ و مدیر انتشارات در اسفند ماه ۱۴۰۰ به چاپ رسید (فرآیند **) BA0415

رجال مقارن

مؤلف: شیخ نجم الدین طبسی

مترجم: مولانا کوثر عباس صاحب

المصطفی ﷺ **ناشر:** مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی ﷺ

• **چاپ:** چاپخانه دیجیتال • **شمارگان:** ۵۰۰

Distribution Centers

➢ Al-Mustafa Translation and Publication Center, 18th alley corner, Western Mu'allim St., Qom, Iran
Tel: +98 25 37836134
Fax: (Ex.105) 025 37839305

➢ Al-Mustafa Translation and Publication Center, Sālāriya Three Ways, Mohammad Amin Boulevard, Qom, Iran
Tel: +98 25 32133106

pub_almustafa **pub-almustafa.ir** **miup@pub.miu.ac.ir**

Thanks are due to those who assisted us in making this work available

Publication manager: Mustafa Noubakht

Production manager: Jafar Qasimi Abhari

Technical supervisor: Sayyid Muhammad Reza Jafari

Printing and publication supervisor: Ayyub Jamali

Graphic supervisor: Masud Mahdavi

All rights reserved

Given the high costs of printing and publication and the problems that it involves, no natural or legal person is allowed to reproduce, distribute, or transmit any part of this publication in any form or by any means, including photocopying, recording or other electronic and mechanical methods or publishing in the cyberspace. A subsequent violation by any private or legal entity will result in legal action.

Al-Mustafa International
Translation and Publication Center

رجال مقارن

مؤلف

شیخ نجم الدین طبسی

مترجم

مولانا کوثر عباس صاحب

سخن ناشر

انقلاب اسلامی کی عظیم کامیابی اورارتباطات کے عالمی سطح پر وسعت پانے سے مسلمان دانشمندوں کو انسانی علوم کے شعبہ سے متعلق سوالات اور نئے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا ہے جو عصر حاضر میں حکومت سنبھالنے کی سنگین ذمہ داری کی بنا پر پیش آئے ہیں ۔ایسا دور کہ جس میں ملکوں کو ادارہ کرنے میں تمام پہلوؤں میں دین و سنت کی پابندی ایک بہت بڑا چیلنج ہے ۔اسی بنا پر دین کے شعبہ میں عالمی معیاروں اور خالص و عمیق افکار و نظریات کے روزآمد، منظّم ،عملی طور پر مفید اور جامع و عمیق مطالعہ اور تحقیق کی ضرورت ہے۔نیز دین کے شعبہ میں تحقیقات انجام دینے والے محققین کی تربیت اور انہیں فکری انحراف سے محفوظ رکھنا اس شجرہ طیبہ کے معماروں بالخصوص رہبر کبیر امام خمینی رضوان اللہ تعالی علیہ اور رہبر معظم انقلاب اسلامی دام ظلہ العالی کے نزدیک انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

مغربی تہذیب و ثقافت کا سوشل میڈیا اورارتباطات کے میدان میں عالمی سطح پر وسعت پانا اس بات کا تقاضہ کرتا ہے کہ اس موضوع سے لگاؤ رکھنے والے افراد اور محققین کو چاہیئے کہ وہ بلندافکار اور اعلیٰ اقدار سے آشنائی پیدا کریں اور یہ اہم ذمہ داری مختلف تخصصی شعبوں کے ایجاد کرنے ، جدیدعلمی متون تولیدکرنے، علوم کے دائرہ کو وسیع کرنے اورطلاب کی منظّم تعلیم و تربیت کے ذریعہ پوری ہو سکتی ہے ۔یہ سلسلہ کبھی بنیادی مباحث کے انجام دینے اور تخصصی متون تدوین کرنے سے اور کبھی علمی مسائل کو زیر قلم لانے سے حاصل ہوتا ہے ۔

تعلیمی مراکزایک منظّم ، قانونی اور جدید تعلیمی نظام کے سایہ میں ہی رشد کرسکتے ہیں ۔درسی نصاب اور تعلیم و تحقیق کے طریقہ کار پر نظر ثانی اور انہیں جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنا علمی و تحقیقاتی مراکز کی ترقی کا باعث بنتا ہے۔

جامعۃ المصطفیٰ ﷺ العالمیۃ کی ایک تعلیمی ادارہ ہونے کے ناطے اہم ذمہ داری غیرایرانی طلاب کی تعلیم و تربیت ہے جس کے لیے اپنی کوشش کا عنوان مناسب درسی نصاب تالیف کرنا قراردیا ہے اور دینی علوم میں مختلف موضوعات پر درسی نصاب کی تدوین اور اشاعت اسی سلسلے کی کڑی ہے۔

کتاب حاضر المصطفیٰ اوپن یونیورسٹی کے شعبہ قرآنیات کی زحمات کا ثمر ہے یہاں ہم اس شعبہ کے سربراہ جناب حجۃ الاسلام والمسلمین پروفیسر ڈاکٹر محمد علی رضائی اصفہانی اور انکے محترم ساتھیوں بالخصوص جناب حجۃ الاسلام والمسلمین ڈاکٹر غلام جابر محمدی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

دعا ہے کہ یہ کتاب شائقین کے بھرپور استفادے کا باعث بنے۔

المصطفیٰ ﷺ بین

الاقوامی ادارہ برائے ترجمہ و نشر

فہرست

مقدمہ ۱۷

پہلا درس: علم رجال کی شناخت ۱۹

علم رجال کی تعریف ۱۹

علم رجال کی ایک اور تعریف ۱۹

علم رجال کا موضوع ۲۰

علم رجال کے مسئلے ۲۰

علم رجال اور بعض دوسرے علوم کا فرق ۲۰

ا۔ علم رجال اور علم سوانح حیات کا فرق ۲۰

علم رجال اور علم درایۃ کا فرق ۲۱

علم رجال اور علم فہرس کا فرق۔ ۲۱

کیا علم رجال کی کوئی ضرورت بھی ہے؟ ۲۲

علم رجال کے حامیوں کے دلائل ۲۲

۲۔ روایات علاجیہ ۲۳

علم رجال کے مخالفوں کی دلیلیں ۲۵

ا۔ کتب اربعہ کی حجیت ۲۵

۵۔ علم رجال لوگوں کی رسوائی کا سبب ہے۔ ۲۸

۶۔ شرائط گواہی کا نہ ہونا۔ ۲۹

۷۔ اجمالی توثیق ۳۰

سوالات ۳۱

دوسرا درس :اہل تشیع کی علم رجال کی کتابوں میں موجود بعض اصطلاحات ۳۳

مدح کے الفاظ اور اسباب ۳۳

الف) (الفاظ مدح) ۳۳

بعض راویوں کی تعریف میں روایات ____ ۴۱
اسباب مدح ____ ۴۲
الف) آئمہ کی طرف سے وکالت اور ولایت ____ ۴۲
ب) امام ع سے کثرت سے روایت نقل کرنا۔ ____ ۴۳
ج۔بزرگان شیعہ کا کسی سے روایت نقل کرنا۔ ____ ۴۴
د۔ راوی کا بزرگ علماء امامیہ سے روایت نقل کرنا۔ ____ ۴۴
ھ۔اصحاب آئمہ کا ایک دوسرے سے نقل کرنا۔ ____ ۴۴
و۔ بعض افراد کا قابل اطمینان روایت نقل کرنا۔ ____ ۴۴
ز۔ مجہول شخص کا صرف ثقہ افراد سے روایت نقل کرنا ____ ۴۵
ح۔اس حدیث کے مطابق فتوے کا دیا جانا ____ ۴۵
ط۔بزرگ علماء شیعہ کے مشترک نام والے راوی سے نقل کرنا ____ ۴۵
ی۔بزرگان شیعہ کا راوی پر اعتماد کرنا ____ ۴۵
ک۔ سخت گیر افراد کا کسی راوی پر اعتماد کرنا ____ ۴۶
الفاظ جرح اور تعدیل ____ ۴۶
ذم کے الفاظ ____ ۴۶
الفاظ مدح و ذم کے درمیان تعارض ____ ۴۹
ذم کے اسباب ____ ۵۰
امویوں سے منسوب ہونا ____ ۵۰
اموی ہونے کی وجہ سے قدح کی اصل بنیاد ____ ۵۰
امویوں کی قدح کی دلیلیں ____ ۵۱
ا۔ زیارت عاشوراء ____ ۵۱
۳۔امام حسن مجتبیٰ ع کا کلام ____ ۵۱
ظالم حکومت میں شرکت کرنا۔ ____ ۵۵
چار اصطلاحیں ____ ۵۶
کتاب ____ ۵۶
اصل ____ ۵۶
تصنیف ____ ۵۷
نوادر ____ ۵۸
دوسرے سبق کے سوالات ____ ۵۹

تیسرا سبق: اہل سنت کی علم رجال میں موجود بعض علم رجال سے مربوط اصطلاحوں سے آشنائی ____ ۶۱
ا۔اہل سنت کے نزدیک شیعہ ____ ۶۱
اصطلاح میں «شیعہ» ____ ۶۱
حاکم نیشاپوری کا نقطہ نظر ____ ۶۲
ابان ابن تغلب کے بارے میں رائے ____ ۶۳
بعض اہل سنت علماء کی علی ع کی برتری کی توجیہ کرنے کی کوشش ____ ۶۴
۲رافضی ____ ۶۵
رافضی لغت اور اصطلاح میں ____ ۶۵
کچھ وہ لوگ جو شیعوں کی طرف نسبت رافضی دیتے ہیں ____ ۶۷
ا۔ابن عبد ربہ ____ ۶۷
احمد امین ____ ۶۷
عامر بن شراجیل شعبی ____ ۶۸
شعبی کی سماجی حیثیت ____ ۶۹
عامر شعبی کی احادیث کا نمونہ اور اس کے عقائد ____ ۶۹
رفض کے بارے میں معصومین علیہم السلام کا نقطہ نظر ____ ۷۱
سوالات درس سوم ____ ۷۴
چوتھا سبق: اہل سنت کی علم رجال کی کتابوں میں رائج اصطلاحات اور شیعہ، سنی مشترک اصطلاحات اور راویوں سے آشنائی ۷۵
اصطلاحات تعدیل (عادل ہونے کو ثابت کرنے کے لئے) ____ ۷۵
عبارات جرح ____ ۷۶
اہل سنت کی خاص اصطلاحات ____ ۷۷
حافظ ____ ۷۷
حجت ____ ۷۷
حاکم ____ ۷۷
تعنّت ____ ۷۷
مشترک اصطلاحات (شیعہ اور سنی کے درمیان) ____ ۷۸
طبقات ____ ۷۸
طبقات معین کرنے کا فائدہ ____ ۷۹
طبقات کی تعداد ____ ۸۰

طبقات کا علم تاریخ اور علم نسب سے فرق ۸۱
غلو ۸۲
غلو اور اس کا معنی ۸۳
غالیوں کی اقسام ۸۴
نکتہ ۸۵
غالیوں کے عقائد ۸۵
اہل سنت میں غلو ۸۶
اہل سنت کے درمیان غلو کے موارد کی فہرست ۸۷
نصب: ناصبی ہونا ۸۸
راوی جو مشترک ہیں ۹۰
شیعہ راوی جن کو فریقین قبول کرتے ہیں ۹۰
کچھ دوسرے شیعہ راویوں کے نام ۱۰۲
کچھ نام ان راویوں کے جو مورد اعتماد ہیں ۱۰۳
چوتھے سبق کے سوالات ۱۰۴
دوسری فصل: شیعہ اور سنی علماء رجال سے آشنائی ۱۰۵
پہلا حصہ: شیعوں کے علماء رجال ۱۰۵
پانچواں سبق: شیعہ علماء رجال سے آشنائی اور ان کی کچھ علم رجال کی کتابوں کی تحقیق ۱۰۷
طبقہ اول ۱۰۷
طبقہ دوئم ۱۰۸
تیسرا طبقہ ۱۰۸
چوتھا طبقہ ۱۰۹
اہل تشیع کی طبقات کی اہم کتابیں ۱۰۹
اہم علماء علم رجال ۱۱۰
۱۔ ابوغالب زراری ۱۱۰
۲۔ برقی ۱۱۱
ابن غضائری ۱۱۲
ابن غضائری کسی کو کیوں ضعیف قرار دیتا ہے؟ ۱۱۵
کشی ۱۱۶

نجاشی ۱۱۷
شیخ طوسی ۱۱۹
ابن داؤد ۱۲۰
علامہ حلی ۱۲۱
پانچویں سبق کے سوالات ۱۲۳
چھٹا سبق: کچھ معاصر علماء رجال کا تعارف ۱۲۵
۱۔ معجم الرجال آیت اللہ خوئی ۱۲۵
مصنف کے حالات زندگی ۱۲۵
توثیقات عامہ ۱۲۶
آیت اللہ خوئی کی نظر میں توثیقات عامہ راوی کی تائید کا معیار ہیں یا نہیں؟ ۱۲۶
توثیقات خاصہ ۱۳۰
۱۔ معصومین علیہم السلام کی نص: ۱۳۰
۲۔ علماء متقدمین میں سے کسی ایک کی نص ۱۳۰
۳۔ متاخرین میں سے کسی ایک کی نص ۱۳۰
۴۔ اجماع متقدمین ۱۳۰
کتاب معجم الرجال میں علم رجال کی کتابوں پر تبصرہ و تحقیق ۱۳۲
۲۔ تنقیح المقال آیت اللہ مامقانی ۱۳۲
مصنف کے حالات زندگی ۱۳۲
مرحوم ہادی امینی کا مامقانی کے بارے میں بیان ۱۳۳
کتاب تنقیح المقال کا تعارف ۱۳۳
کتاب تنقیح المقال کے مقدمہ کا جائزہ ۱۳۴
کتاب تنقیح المقال پر جرح ۱۴۱
۳۔ قاموس الرجال، تستری، شوشتری ۱۴۲
مؤلف کے حالات زندگی ۱۴۲
مرحوم تستری، شوشتری کی کتابیں ۱۴۲
قاموس الرجال ۱۲ جلدوں میں ۱۴۳
کتاب کی تالیف کا ہدف ۱۴۴
قاموس الرجال میں شوشتری کی روش ۱۴۵

قاموس الرجال کا مقدمہ ۱۴۷
مستدرکات علم رجال الحدیث ۱۵۰
شیخ علی نمازی کی کچھ کتابیں ۱۵۰
مستدرکات علم رجال الحدیث ۱۵۱
کتاب میں مؤلف کی روش ۱۵۱
شیعہ راویوں کے بارے میں جدید تحقیق ۱۵۲
کتاب مستدرکات علم رجال کا ایک جائزہ ۱۵۳
چھٹے درس کے سوالات ۱۵۸
ساتواں سبق: اہل تشیع کی کچھ حدیث کی کتابوں کا تعارف ۱۵۹
بحارالانوار ۱۶۰
مؤلف کے سوانح حیات: ۱۶۰
ایک شبہہ کا ردّ ۱۶۰
صوفیوں کی رد میں احادیث ۱۶۲
صوفیوں کی محفل میں شریک ہونے کے بارے میں علماء کی رائے ۱۶۳
باقی علماء کا نظریہ ۱۶۳
کتاب بحارالانوار کے بارے میں علماء کے بیانات ۱۶۴
مرحوم حر عاملی کا امل الامل میں بیان ۱۶۴
سید مہدی بحر العلوم کی علامہ مجلسی کے بارے میں رائے ۱۶۵
مرحوم مامقانی کا کلام ۱۶۵
مرحوم اردبیلی کی رائے ۱۶۵
شیخ عباس قمی کا کلام ۱۶۶
مرحوم نوری کے الفاظ ۱۶۶
محمد صالح حسینی کے الفاظ ۱۶۶
سید محسن امین کا تبصرۃ ۱۶۷
امام خمینی (رح) کا بیان ۱۶۷
استاد حسن زادہ آملی کا نظریہ ۱۶۷
علامہ شعرانی کی رائے ۱۶۸
علامہ طباطبائی کا کلام ۱۶۸

آ قابزرگ تہرانی کا کلام ______ ۱۶۸
بحارالانوار کے منابع اور حوالہ جات ______ ۱۶۹
بحارالانوار کے بارے میں چند نکات ______ ۱۶۹
ساتویں سبق کے سوالات ______ ۱۷۲

آٹھواں سبق: بحارالانوار کے ابواب اور عناوین سے اجمالی آشنائی (صرف مطالعہ کے لئے) ______ ۱۷۳
مجلد: ا ______ ۱۷۳
بحارالانوار میں موجود جداگانہ موضوعات ______ ۱۷۹
بحارالانوار کے بارے میں انجام پانے والے علمی کام ______ ۱۸۴

دوسرا حصہ: اہل سنت کے علماء علم رجال ______ ۱۸۷

نواں سبق: اہل سنت کی علم رجال کی اہم کتابیں ______ ۱۸۹
ذہبی کی کتاب تاریخ الاسلام کا مختصر تعارف ______ ۱۹۲
سوالات درس نہم ______ ۱۹۹

دسواں سبق: اھل سنت کے علماء رجال سے آشنائی (حصہ اول) ______ ۲۰۱
شعبہ بن حجاج کے بارے میں اہل سنت کے بزرگوں کی رائے ______ ۲۰۲
۲۔ عبدالرحمان بن مہدی ______ ۲۰۴
۳۔ یحیٰی بن سعید قطان ______ ۲۰۶
الف) اہل سنت میں قطان کا مقام ______ ۲۰۷
ب) قطان ابن فروخ کا مذہب ______ ۲۰۷
ج) ابن قطان کے شاگرد ______ ۲۰۸
د) قطان کا رجالی بننا۔ جرح اور تعدیل ______ ۲۰۹
امام جعفر صادق علیہ السلام کا مقام، یحیٰی بن قطان کی نگاہ میں ______ ۲۱۲
قطان کا شیعوں سے رویہ ______ ۲۱۳
۶۔ یحیٰی بن معین ______ ۲۱۴
یحیٰی بن معین کے باپ کا تعارف ______ ۲۱۵
یحیٰی بن معین کی خصوصیات ______ ۲۱۶
ا۔ دنیاپرستی ______ ۲۱۷
۲۔ قرآن مجید کے مخلوق ہونے کا خطرناک ترین سیاسی مسئلہ کھڑا کرنا ______ ۲۱۷
۳۔ خداخوفی نہ ہونا ______ ۲۱۷

ابن معین کی موت ۲۱۸
یحییٰ بن معین کے علمی مبانی ۲۱۹
مبانی فقہی ۲۱۹
مبانی حدیثی ۲۱۹
مبانی رجالی ۲۲۰
ابن معین کی جرح اور تعدی کے چند نمونے ۲۲۱
۳۔ عبد الرزاق سے دہرا سلوک ۲۲۳
یحییٰ بن معین کے بارے میں علمائے اہل سنت کی رائے ۲۲۵
۵۔ علی بن مدینی ۲۲۶
اہل سنت کے بزرگوں کی علی بن مدینی کے بارے میں رائے ۲۲۶
ابن مدینی کی مشہور صفات ۲۲۸
ابن مدینی اور احادیث کو ترک کر دینا ۲۲۹
عباد بن صہیب کا تعارف ۲۳۰
ابن صہیب کی روایات کے نمونے ۲۳۰
ابن مدینی کی کچھ راویان حدیث کے بارے میں رائے ۲۳۲
سوالات درس دہم ۲۳۳
گیارہواں سبق: اہل سنت کے علمائے علم رجال کا تعارف۔ حصہ دوم ۲۳۵
۱۔ احمد بن حنبل ۲۳۵
تعارض کے نمونے ۲۳۵
احمد بن حنبل اور فضائل اہل بیت علیہم السلام ۲۳۶
فلاس ۲۳۹
ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن المغیرۃ بن بردزبۃ جعفی۔ بخاری ۲۴۰
بخاری امام صادق علیہ السلام سے روایت کیوں اور کس لئے نقل نہیں کرتا؟ ۲۴۲
جن لوگوں نے امام صادق علیہ السلام سے روایات نقل کی ہیں ۲۴۵
بخاری اور خوارج سے حدیث کو نقل کرنا ۲۵۱
بخاری اور ناصبیوں سے نقل روایت کرنا ۲۵۲
۴۔ جوزجانی ۲۵۳
جوزجانی اور اہل سنت ۲۵۳
جوزجانی کا رجالی بننا ۲۵۴

اس کے مبنا میں تعارض ۲۵۶
نسائی ۲۵۷
نسائی کی وفات کا سبب ۲۵۸
ابن خزیمہ ۲۶۰
گیارہویں درس کے سوالات ۲۶۳

بارہواں سبق: اہل سنت کی کچھ روایتی اور حدیث کی کتابوں سے آشنائی ۲۶۵

۱۔ صحیح بخاری ۲۶۵
۲۔ صحیح مسلم ۲۶۵
کتاب صحیح مسلم کا تعارف ۲۶۶
الف) کتاب کے متن کا عمومی جائزہ ۲۶۶
کتاب صحیح مسلم کی سند پر اعتراضات ۲۶۷
صحیح مسلم میں نقل شدہ احادیث کے متن پر اعتراضات ۲۶۸
مناقب اہل بیت ع کا بیان ۲۶۹
صحیح مسلم کی شروحات اور خلاصے ۲۷۰
سنن نسائی ۲۷۰
سنن ابی داؤد ۲۷۱
سنن ابی داؤد کی چیدہ چیدہ باتیں ۲۷۲
سنن ابی داؤد کی شروحات ۲۷۲
سنن ابی داؤد کے خلاصے ۲۷۲
۵۔ سنن ابن ماجہ ۲۷۲
۶۔ سنن ترمذی ۲۷۳
موطاامام مالک ۲۷۳
بارہویں درس سوالات ۲۷۶

تیرہواں سبق: اہل سنت کی بعض علم رجال کی کتابوں کے مؤلفین سے آشنائی ۲۷۷

۱۔ ابو عبداللہ شمس الدین محمد بن احمد بن قایماز ذہبی ترکمانی ۲۷۷
ذہبی کا رجالی مبنا ۲۷۸
ذہبی کی روش۔اس کے تعصب کے نمونہ جات ۲۷۹
ذہبی کی رائے کا تنقیدی جائزہ ۲۸۱
میزان الاعتدال کا تعارف ۲۸۵

میزان الاعتدال میں کیا لکھا ہے؟ ۲۸۵
۲۔ابن حبان ۲۹۰
الثقات ۲۹۱
ابن حبان کا رجالی اور حدیثی مبنا ۲۹۳
تیرہویں درس کے سوالات ۲۹۶
تیسرا حصہ: اہل سنت کے علم رجال کی اصل بنیاد «عدالت صحابہ» کے بارے میں ۲۹۷
چودہواں درس: عدالت صحابہ ۲۹۹
تمام صحابہ کو عادل قرار دینے میں اہل سنت کا مقصد ۲۹۹
صحابی کا معنی ۳۰۰
عدالت صحابہ کے قائلین کے دلائل ۳۰۰
پہلی دلیل: قرآن ۳۰۱
دوسری دلیل: روایات ۳۰۱
نظریہ عدالت صحابہ کے مخالفین کے دلائل ۳۰۲
پہلی دلیل: کچھ سنی دانشوروں کا نقطۂ نظر ۳۰۲
ا۔ابو حامد غزالی ۳۰۲
دوسری دلیل: اہل سنت کی کتب رجال اور نظریہ عدالت صحابہ ۳۰۵
کچھ صحابہ کے نام جنہوں نے حضرت علیؑ پر سبّ کیا ۳۰۶
معاویہ بن ابوسفیان ۳۰۶
۲۔حریز بن عثمان ۳۰۷
۳۔مغیرہ بن شعبہ ۳۰۷
ان صحابہ کے نام جن پر حدّ جاری کی گئی یا وہ فسق و فجور کے مرتکب ہوئے ۳۰۷
ا۔بسر بن ارطاۃ ۳۰۷
۲۔نعمان ۳۰۸
۳۔ابو محجن ثقفی ۳۰۸
۴۔عبد الرحمٰن بن عمر بن خطاب ۳۰۸
۵۔قدامہ بن مظعون ۳۰۹
۶۔فرزند نعمان ۳۰۹
۷۔عبد اللہ بن زبیر ۳۰۹
۸۔ابوہریرہ ۳۰۹

۹۔ابا جندل بن سہیل بن عمرو، ضرار بن خطاب محاربی اور ابوالازور ۳۱۰
عمرو بن عاص۔ صحابی رسول خداؐ ۳۱۰
تیسری دلیل: نظریہ عدالت صحابہ قرآن کی رو سے ۳۱۶
۱۔آیہ نبأ: ۳۱۶
چوتھی دلیل: نظریہ عدالت صحابہ احادیث کی رو سے ۳۱۹
۷۔بعض اصحاب کا مرتد ہو جانا ۳۲۰
۸۔اصحاب کے درمیان نفاق کا وجود ۳۲۱
پانچویں دلیل: کچھ صحابہ کا کردار ورفتار ۳۲۱
خاتون اسلام حضرت زہرا سلام اللہ علیہا کے گھر پر حملہ ۳۲۱
۱۔فرائد السمطین ۳۲۲
ابن ابی دارم کا تعارف ۳۲۲
۲۔کتاب المعارف اور کتاب الامامۃ والسیاسۃ ۳۲۳
توضیح ۳۲۵
چودھویں درس کے سوالات ۳۲۶
پندھواں سبق: حدیث عشرہ مبشرہ اور کچھ صحابہ کا تعارف ۳۲۷
حدیث عشرہ مبشرہ ۳۲۷
سند پر اعتراضات ۳۲۷
حدیث عشرہ مبشرہ کے متن پر اعتراض ۳۳۰
عشرہ مبشرہ میں شامل شخصیتوں کا ایک جائزہ ۳۳۰
۱۔طلحہ ۳۳۰
۲۔عبدالرحمٰن بن عوف ۳۳۱
۳۔زبیر بن عوام ۳۳۱
۴اور ۵۔ابو بکر بن قحافہ اور عمر بن خطاب ۳۳۱
کیا عمر بن خطاب نے کلثوم بنت علی ابن ابی طالب سے شادی کی تھی؟ ۳۳۲
اس کی سند پر اشکال ۳۳۳
اول ۳۳۴
دوم ۳۳۵
نمونے کے طور پر درج ذیل کتابوں کا نام لیا جاسکتا ہے ۳۳۷

مقدمہ

دینی علوم و معارف دو گراں بہا منابع قرآن و حدیث سے سیراب ہوتے ہیں اور مفکرین اسلام اپنی عالمانہ سعی اور کوشش کے ذریعے نت نئے پیش آنے والے مسئلوں کا حل قرآن و سنت سے معلوم کرتے رہتے ہیں ۔

ان دونوں میں سے چونکہ حدیث کو دین کی جزئیات بیان کرنے اور اپنی وسعت کی وجہ سے خصوصی اہمیت حاصل ہے ۔ اور ظاہرہے کہ حدیث سے استدلال کے صحیح ہونے کے لئے حدیث کا معتبر اور حجت ہونا معلوم ہو۔ اگرچہ کسی بھی حدیث کے صحیح ہونے کا پتا چلانے کے لئے مضمون حدیث اور سند حدیث کو دیکھا جاتاہے لیکن حدیث کی صحت اور ضعف کو پرکھنے کا اہم اور قابل اطمینان طریقہ سند کی جانچ پڑتال ہے ۔

علم رجال، جس میں راویان حدیث کے قابل اعتماد (ثقہ) ہونے یا نہ ہونے کی تحقیق کی جاتی ہے، اسلامی علوم میں سے ایک اہم علم ہے جو یہ ثابت کرتاہے کہ احادیث اپنے زمانہ صدور سے لے کر اب تک تاریخی اعتبار سے ملی ہوئی ہیں ۔ دراصل علم رجال ایک ایسا علم ہے جو صرف مسلمانوں سے مخصوص ہے اور باقی تمام دین اور ثقافتیں اس سے خالی ہیں ۔ اور صرف مسلمان ہی یہ دعویٰ کرسکتے ہیں کہ اپنے دینی بزرگوں کے فرمان اور احکامات مستند طور پر ابتدائی زمانہ سے لے کر اب تک انکے پاس ہیں ۔ لیکن کسی دوسرے دین کے پاس ایسی چیز یں نہیں ہیں۔

یہ کتاب جو کہ حجۃ الاسلام جناب سید حمید رضا روحانی کے ذریعے جمع آوری اور تدوین

کی گئی، جناب استاد حضرت حجۃ الاسلام والمسلمین نجم الدین طبسی صاحب کے دروس کا مجموعہ ہے ۔ اس کتاب میں علم رجال کی شیعہ اور سنی دونوں کے نقطہ نظر سے مقارن اور تطبیقی انداز میں بحث کی گئی ہے لیکن ساتھ ہی اس کی کوئی مثال بھی نہیں ملتی کیونکہ نہ صرف اسے مقارن بلکہ درسی انداز میں بھی لکھا گیا ہے ۔

اگرچہ یہ کتاب اس سمت میں پہلا قدم ہے اور یقینا اس میں خامیاں بھی ہوں گی لہٰذا ہم اساتذہ اور محقق حضرات سے گذارش کرتے ہیں کہ اپنی تجاویز اور اصلاحات سے مدیر مؤسسہ مذاہب اسلامی کو آگاہ فرمائیں تاکہ اسے آئندہ بطور بہتر پیش کیا جاسکے ۔

مدیریت انتشارات

مؤسسہ آموزشی ـ تحقیقی مذاہب اسلامی